(۲)

گذشته فصل میں کائنات میں احساس مزاح کی اہمیت ہنسی کے پس پشت مختلف تحریکات اور وحشی سے مہذب انسان تک مزاح کے تدریجی ارتقا کا مختصر سا جائزہ لیا گیا ہے ۔ اب ہم مزاح نگاری کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور یہ دیکھنے کی سعی کرتے ہیں کہ مزاحیہ و طنزیہ ادب جن کیفیتوں مثلاً" خالص مزاح (Humour) طنز (Satire) تحریف (Parody) رمز (Irony) وغیرہ سے اپنی بقا کے لئے خون گرم حاصل کرتا ہے وہ خود کن عناصر کے اجتماع سے مرتب ہوتی اور کس انداز سے مزاحیہ وطنزیہ ادب کی معاون ثابت ہوتی ہیں ۔

اس سلسلے میں سب سے پہلے خالص مزاح کو لیجئے جس کی تعریف سٹیفن لیکوک (Stephen Leacock) نے ان الفاظ میں کی ہے ——— (" مزاح کیا ہے ؟ یہ زندگی کی ناہمواریوں کے اس ہمدردانہ شعور کا نام ہے جس کا فنکارانہ اظہار ہوجائے[1]) ——— مزاح کی یہ توضیح دراصل مزاح کی تخلیق سے متعلق ہے) اور اس بات کا انکشاف کرتی ہے کہ مزاح نگار اپنی نگاہ دور بین سے زندگی کی ان ناہمواریوں اور ضحک کیفیتوں کو دیکھ

---

1. Stephen Leacock ---- Humour & Humanity P 11